نگران۔ملک منصور احمد عمر
مدیر۔عبدالباسط طارق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

ہجرت 1363ھش مئی 1984ء

"آپ کی مقبول دعاؤں کا شور سرزمین جرمنی میں ایک روحانی قیامت برپا کردے"

پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
(بر موقعہ نواں جلسہ سالانہ مغربی جرمنی)

اجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا
انا فتحنا لک فتحا مبینا

خلیفۃ المسیح الرابع
امام جماعت احمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ✦ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النـــــــاصر

24. 3. 1363/1984

پیارے عزیزان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اس وقت آپ مغربی جرمنی میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر رنگ میں بابرکت بنائے اور اس میں شامل ہونے والوں کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 0611/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

عزیزو! آپ خدا کے وہ خوش نصیب بندے ہیں،

جنہوں نے زمانہ کے مصلح امام مہدی اور مسیح موعود علیہ السلام کو پہچانا، اس پر ایمان لائے اور اسکی جماعت میں شامل ہو کر اس جہاد میں مصروف ہوئے ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔ آپ میں سے اکثر وہ ہیں جو سخت مشکل حالات میں پاکستان سے ہجرت کر کے کسب معاش کی خاطر جرمنی گئے اور جب خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھوں کی محنت کا پاکیزہ رزق عطا فرمایا تو اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو بھولے نہیں بلکہ اسکی راہ میں مسابقت کی روح کے ساتھ مالی قربانی کی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جرمن مشن جو کبھی اپنے اخراجات پورے کرنے کیلئے دیگر ممالک کا محتاج ہوا کرتا تھا نہ صرف خود کفیل ہو گیا بلکہ دوسرے ضرورت مند ممالک کا سہارا بن گیا۔ اور اُن کی مالی ضروریات کو بھی پورا کرنے لگا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس نیکی کو قبول فرمایا اور آپ سے عفو، درگذر اور پیار کا معاملہ فرمایا اور ہر قسم کی مشکلات میں آپ کا حامی و ناصر ہوا اور آپ کے ساتھ ایسا معاملہ فرمایا جو آپ کو سب دوسروں سے ممتاز کرنے والا تھا اور ہر بصیرت کی آنکھ سے دیکھنے والا یہ دیکھ سکتا تھا کہ احمدیوں کا ایک مولیٰ ہے۔ جو ان کو بے سہارا نہیں چھوڑتا اور ان کے ساتھ غیر معمولی محبت اور پیار کا معاملہ کرتا ہے۔

آپ میں سے بعض ایسے تھے جو عبادت کے حقوق بھی بڑی توجہ سے ادا کرتے تھے اور تہجد کو بھی اُنہوں نے اپنا شعار بنائے رکھا۔ اور بھاری اکثریت ایسی تھی کہ دنیا کے دھندوں میں پڑ کر عبادت کی طرف سے کچھ غافل تو ہوئے لیکن جہاں تک بس چلا گرتے پڑتے اپنی کمزوریوں پر احساس ندامت کیا تو پانچ نمازوں کو قائم کرنے کی حتی المقدور کوشش کرتے رہے۔ لیکن جہاں تک دعا

کا تعلق ہے ۔ شاید ہی آپ میں سے کوئی بدنصیب ایسا ہو جو دعا سے غافل رہا ہو
ہر مشکل اور ہر مصیبت میں ۔ آپ لوگوں نے خدا کے آستانہ پر جھک کر بڑی گریہ وزاری
کیساتھ اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافیاں مانگیں اور خیر کے طالب ہوئے اور
خلیفۂ وقت کو بھی دعاؤں کیلئے لکھا اور دیگر بزرگان سلسلہ سے بھی دعاؤں کی درخواست
کی ۔ چنانچہ آپ جانتے ہیں کہ کسطرح اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حالات میں آپ کی
دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشا اور دست غیب سے آپ کی تائید فرمائی اور اپنے
قرب کے نشان دکھلائے اور سچی خوابوں کے ذریعہ مشکلات کے دور ہونے کی خوشخبریاں
عطا کیں اور جس وقت ان خوشخبریوں کو پورا فرما کر آپ کے ایمان و اخلاص کو دل
بڑھاتا رہا ۔

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت کریمانہ ہے کہ ایک نیکی کے بدلے دس ۱۰
نیکیوں کی بلکہ اس سے بھی زیادہ کی توفیق عطا فرماتا ہے اور نیکیوں کے اجر کا ایک
طریق یہ بھی ہے کہ تھوڑی نیکیوں کے بدلے زیادہ نیکیوں کی توفیق ملتی ہے اور اس
طرح انسان اجر اور ثواب کے ایک نہ ختم ہونے والے راستہ پر چل پڑتا ہے جو
درحقیقت اللہ کے لامتناہی فضل کا راستہ ہے ۔ پس اللہ تعالیٰ نے اب آپ کو
اپنے تازہ فضل سے اس طرح نوازا ہے کہ آپ کو میری دعوت الی اللہ کی سکیم میں بھی
مسابقت کی روح کیساتھ ، بڑے اخلاص اور ولولے کیساتھ حصہ لینے کی توفیق بخشی اور
روز بروز پہلے سے بڑھ کر اس تحریک میں وسعت اور شدت پیدا فرماتا چلا جا رہا ہے ۔
جرمنی میں بسنے والے تمام احمدی خواہ وہ جرمن قوم کے باشندہ ہوں ، جیسے عبداللہ صاحب

اور ہدایت اللہ جمیل یا امریکن نژاد احمدی ہو جیسے محمودہ مبارکہ خلفو یا پاکستان سے جاکر یا دیگر ممالک سے جاکر وہاں بسے ہوں، سبھی خداتعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق تبلیغ کے میدان میں ایک دوسرے سے بڑھ کر سرگرمی دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اب اکثر خطوط جو جرمنی سے میرے نام آتے ہیں، ان میں بڑی عاجزی کیساتھ اس دعا کی درخواست ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیاب داعی الی اللہ بنادے اور توفیق بخشے کہ اپنا وعدہ جلد از جلد پورا کرسکیں۔

اللہ تعالیٰ جلد جلد ان کوششوں کے پھل بھی عطا فرما رہا ہے اور نئی نئی بیعتوں کی اطلاع پاکر دل خوشی سے حمد و شکر کے ترانے گانے لگتا ہے۔

آپ کے نئے امیر ملک، ملک منصور عمر سلمہ اللہ کو بھی تبلیغ کی خاص دھن ہے اور وہ دن رات اسی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو ان کے ساتھ بھرپور تعاون کی توفیق حاصل ہو رہی ہے اور فی سبیل اللہ اطاعت اور تعاون علی البر والتقویٰ کے بہترین نمونے آپ دکھا رہے ہیں۔ ان سب باتوں پر جب میں نظر ڈالتا ہوں تو جرمنی کی جماعت کیلئے، غیر معمولی محبت اپنے دل میں پاتا ہوں اور یہی جوش کیساتھ ایک پہاڑی چشمہ کی طرح جماعت احمدیہ جرمنی کے مرد و زن، طفل و جوان کیلئے دل سے دعاؤں کے دھارے ابلتے ہیں۔ اللہ آپ پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی بارش برسائے اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آپ کے تھوڑے کیلئے کو بھی بہت بنادے، آپکی معمولی کوشش کو بھی بکثرت بہترین، دائمی اور مستمر اثمار عطا فرمائے۔ آپ ہمیشہ اپنے رب سے راضی رہیں اور آپ کا رب ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔

یاد رکھیں کہ جرمن قوم میں اسلام کا روحانی انقلاب برپا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو چن لیا ہے اور یہ عظیم تاریخی سعادت آپ کے نصیب میں رکھ دی ہے۔ اگر جرمنی کی ساری جماعت تبلیغ میں منہمک ہو جائے تو دیکھتے دیکھتے اس ملک میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونے لگیں گی اور اپنی آنکھوں سے آپ یہ نظارہ دیکھیں گے کہ فوج در فوج جرمن اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ ایک ایسی فوزِ عظیم ہے کہ اسکے حصول کیلئے آپ کے دلوں میں بے قرار تمنائیں مچلنی چاہئیں اور تبلیغِ اسلام کے جوش سے دلوں میں اک آگ سی لگ جانی چاہیے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ آپ کو پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق ملے اور آپکی دعائیں آسمان پر ایک تہلکہ مچا دیں اور [redacted] آپکی مقبول دعاؤں کا منور سرزمین جرمنی میں ایک روحانی قیامت برپا کر دے۔ اور وہ ماجرا جو سرزمین عرب میں گذرا تھا غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعاؤں سے جرمنی کی سرزمین پر بھی گذر جائے **وہ ماجرا کیا تھا؟** ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں، جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللھم صل وسلم و بارک علیہ

و الہ بعد دھمہ و غمہ و حزنہ المذہ اللاھۃ و أنزل علیہ انوار رحمتک الی الابد ؟

(برکات الدعا) ـ

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آپ کا دین بھی سنوار دے اور دنیا بھی اور حسنات دارین سے آپ سب کے دامن اور برکتوں سے آپ کے گھر بھر دے ۔ آمین ۔

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

مغربی جرمنی کے نویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ کا پیغام

مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مبلغ انچارج و امیر مغربی جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ جلسہ اکیس بائیس شہادت/اپریل کو منعقد ہوگا ۔ محترم ملک صاحب نے اس موقعہ کے لئے پیغام بھجوانے کا بھی کہا ہے

میری طرف سے تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' کا ہدیہ پیش کردیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر جہت سے بابرکت کرے ۔ یہ جلسہ اُس جلسہ کا ظلّ ہے جسکی بنیاد آج سے قریباً ترانوے سال قبل خدا کے مامور نے قادیان کی مقدس سرزمین میں دعاؤں سے رکھی تھی ۔ اس جلسہ کے ایام ذکر الٰہی دعاؤں اور احمدیت کے لئے غور و فکر سے معمور ہوں ۔ مجھے خوشی ہے کہ یوم التبلیغ اور کتابوں کے سٹالوں کے ذریعہ آپ نے دعوت الی اللہ کے پروگرام کو آگے بڑھایا ہے لیکن حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ ہر احمدی داعی الی اللہ بن جائے پچھلے دنوں ہسپانیہ سے جو رپورٹ موصول ہوئی ہے اُس میں ہر احمدی نے داعی الی اللہ بننے کا عہد کیا اسکا نتیجہ اللہ تعالیٰ نے اس صورت میں ظاہر فرمایا کہ چند دنوں میں

(باقی صـ 16 پر)

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے نویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا روح پرور خصوصی پیغام

ایک ہزار سے زائد افراد کی شمولیت

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا نواں جلسہ سالانہ 21-22 شہادت 1363 ھش (بمطابق 21-22 اپریل 1984ء) بروز ہفتہ اتوار فرنکفرٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور اقدس کا روح پرور پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت جلسہ سالانہ کیلئے ایک نہایت روح پرور اور ایمان افروز خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا جو اس جلسہ کی روح رواں تھا۔ اس پیغام کو سن کر جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں نے ایک نئی روح اور زندگی پائی۔ اس پیغام کا جرمن ترجمہ بھی سنایا گیا

جلسہ سالانہ کی غیر معمولی حاضری

ایک ہزار (1000) سے زائد افراد نے شمولیت اختیار کی جن میں 700 کے قریب احمدی احباب و مستورات تھے اور تقریباً 300 غیر مسلم جرمن اور غیر از جماعت دوست۔ یہ حاضری گذشتہ جلسہ سالانہ سے بہت بڑھ کر تھی حالانکہ گذشتہ جلسہ سالانہ کے بعد کئی صد افراد جرمنی چھوڑ کر پاکستان یا دیگر مقامات پر منتقل ہو چکے تھے۔ گذشتہ سال کی حاضری 630 تھی۔ ان حالات میں یہ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری کے لحاظ سے بھی غیر معمولی طور پر کامیاب رہا* اور ایک لحاظ سے گذشتہ سال کی نسبت حاضری دوگنا تھی۔ مغربی جرمنی کی 58 جماعتوں میں سے خدا کے فضل سے 50 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ جبکہ مغربی جرمنی کے تقریباً یکصد (100) مقامات (شہروں قصبات اور دیہات) سے احباب جماعت اور غیر مسلم و غیر از جماعت افراد نے شمولیت اختیار کی۔ فالحمد علیٰ ذالک

نویں جلسہ سالانہ کی مزید خصوصیات

خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری میں غیر معمولی اضافہ کے علاوہ مغربی جرمنی کا نواں جلسہ سالانہ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل بھی تھا:-

① اگرچہ دوران جلسہ جرمن زبان میں بھی تقاریر ہوئیں تاہم 21-22 شہادت کی درمیانی شب جرمن زبان میں خصوصی شبینہ اجلاس جرمن افراد کیلئے منعقد کیا گیا جو خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا

② گزشتہ چار پانچ ماہ کے دوران جن جرمن افراد نے بیعت کرکے اسلام و احمدیت میں خدا کے فضل سے شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ تقریباً سب جلسہ سالانہ میں نہ صرف شامل ہوئے بلکہ ان میں سے تین افراد نے خدا کے فضل سے بہت عمدہ پیرایہ میں اور ٹھوس دلائل پر مشتمل نہایت روح پرور تقاریر بھی کیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

③ مکرم مولانا عبد الحکیم صاحب اکمل امیر و مشنری انچارج ہالینڈ اور ڈینش نو مسلم دوست مکرم Svend Hanson

* مغربی جرمنی کے گزشتہ تمام جلسہ ہائے سالانہ سے یہ جلسہ حاضری کے لحاظ سے بڑھ کر تھا۔

آف ڈنمارک نے بھی مرکز کی اجازت سے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار فرمائی اور ہر دو نے ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔

(4) جلسہ سالانہ مردانہ کی کل تقاریر (22) اور جلسہ سالانہ زنانہ کی کل تقاریر (11) کا معیار خدا کے فضل سے بہت اچھا تھا۔ اکثر اردو تقاریر کا جرمن زبان میں اور جرمن تقاریر کا اردو زبان میں ترجمہ بھی سنایا جاتا رہا۔

(5) یورپ کے چار ممالک انگلستان - ہالینڈ - ڈنمارک اور سویڈن سے کئی احباب جماعت اور احمدی خاندانوں نے شمولیت کی - ان افراد کی کل تعداد تقریباً چالیس 40 تھی۔

(6) جلسہ سالانہ سے ایک روز قبل جمعہ کی نماز مسجد نور میں ادا کی گئی اس وقت تک بہت سے افراد جلسہ میں شمولیت کیلئے فرنکفرٹ پہنچ چکے تھے۔ محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے اردو اور جرمن زبان میں خطبہ دیا جس میں جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت بھی واضح کی گئی۔

(7) جلسہ سالانہ میں 300 کے قریب غیر مسلم اور غیر از جماعت مرد و زن نے شمولیت کی۔ سب نے خدا کے فضل سے بہت اچھا تاثر لیا۔ جلسہ شروع ہونے سے قبل پہلی رات کو غیر از جماعت دوستوں کی سوال و جواب کی مجلس مسجد نور میں منعقد ہوئی۔ مکرم محترم ملک منصور احمد عمر صاحب امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی نے سوالات کے مدلل اور ٹھوس جوابات دیئے جس کا سامعین پر اچھا اثر ہوا۔

(8) خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ کے دوران ایک جرمن لڑکی اور ایک پاکستانی نوجوان نے بیعت کی دونوں خدا کے فضل سے بہت مخلص ہیں۔

(9) جلسہ سالانہ ربوہ کی ویڈیو فلم کا ایک حصہ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کے موقعہ پر دکھایا گیا۔ خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سن کر اور دیکھ کر احباب جماعت پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔

(10) جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کے مکمل پروگراموں کی ویڈیو فلم بھی تیار کی گئی نیز جملہ تقاریر کی ٹیپ بھی بنائی گئی - ویڈیو فلم تقاریر کے پروگرام کے علاوہ مہمانوں کے استقبال، لنگرخانہ نیز کھانے کے مناظر پر بھی مشتمل ہے۔

(11) امسال حاضرین جلسہ میں اضافہ کی توقع کے پیش نظر اور "وسّع مکانک" کے تحت ہر شعبہ کے انتظامات کو وسعت دی گئی تھی خصوصاً کھانے کا خیمہ جو مسجد نور کے پلاٹ میں لگایا گیا تھا گزشتہ سال کی نسبت کافی بڑا تھا جس میں پردے کا بھی انتظام تھا۔ ایک طرف مستورات اور دوسری طرف مرد کھانا تناول فرماتے تھے اور شفٹوں میں کھانا کھایا جاتا تھا۔

(12) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مغربی جرمنی کی جماعتوں کے جملہ صدران / سیکرٹریان جماعت کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے حالات حاضرہ کے تحت خصوصی ہدایات جماعتوں کو دیں - قائدین مجالس کی میٹنگ بھی علیحدہ منعقد ہوئی۔

جلسہ سالانہ کی تیاری جلسہ سالانہ کی تیاری کا کام تین چار ماہ قبل شروع ہو گیا تھا۔ اس سلسلہ میں کئی میٹنگز ہوئیں۔ اکثر مقررین نے قبل از وقت اپنی تقاریر تیار کر کے مشن میں بھجوائیں

ان کے ترجمے تیار کئے گئے۔ اخبار احمدیہ میں تفصیلی ہدایات، اعلانات اور پروگرام طبع کئے گئے۔ جلسہ سالانہ کا علیحدہ پروگرام مع ہدایات بھی شائع کر کے جلسہ کے دوران تقسیم کیا گیا۔ جرمن تقاریر کا پروگرام بھی تین صورتوں میں طبع کروایا گیا۔ دو چھوٹے پمفلٹس کی صورت میں اور ایک پوسٹر کی صورت میں سارے شہر کے پبلک مقامات کی مقررہ جگہوں پر یہ پوسٹر چسپاں کروائے گئے۔

انتظاماتِ جلسہ سالانہ مرکزی جلسہ سالانہ کی طرح مغربی جرمنی کے جلسہ سالانہ کے انتظامات کو بھی دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

(ا) جلسہ گاہ اور (ب) جلسہ سالانہ — مکرم ناز احمد صاحب ناصر افسر جلسہ گاہ اور مکرم عبد الباسط صاحب طارق نے افسر جلسہ سالانہ کے طور پر کام کیا۔

انتظام جلسہ گاہ کے تحت مندرجہ ذیل شعبے قائم کئے گئے:۔

(۱) سٹیج (۲) لاؤڈ سپیکر (۳) نظم و ضبط و حاضری (۴) آرائش (۵) شعبہ اشاعت (سمعی و بصری ذرائع ابلاغ) (۶) بک ڈپو

انتظام جلسہ سالانہ کے تحت درج ذیل شعبوں نے کام کیا:۔

(۱) ضیافت (۲) رہائش (۳) استقبال و الوداع (۴) ٹرانسپورٹ (۵) روشنی (۶) صفائی

احبابِ جماعت کی جوق در جوق آمد سارے مغربی جرمنی کی جماعتوں اور احباب نے اپنی آمد کی اطلاعیں قبل از وقت مشن میں بھجوادی تھیں۔ مغربی جرمنی اور دیگر ممالک سے بعض احباب چند روز قبل ہی فرنکفوٹ میں تشریف لے آئے تھے لیکن جمعہ کی صبح سے جماعتوں اور احباب مرد و زن اور بچوں کے مسجد نور میں جوق در جوق آمد کا نظارہ نہایت روح پرور تھا۔ سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانان ٹرینوں، کاروں اور سپیشل بس کے ذریعہ نعرے لگاتے ہوئے جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کر رہے تھے۔ مقامی احباب نے مردوں کا اور مقامی لجنہ نے مستورات کا شاندار استقبال کیا۔ اس روح پرور نظارہ کی ویڈیو فلم بھی تیار کی گئی۔

جمعۃ المبارک نماز جمعہ میں حاضرین کی کثرت تعداد کے باعث بعض احباب کو مسجد سے باہر سڑک تک کئی صفوں کی صورت میں نماز ادا کرنا پڑی۔ مسجد کے اندر بھی جگہ کی تنگی کے باعث احباب نے دوسرے بھائیوں کی پیٹھوں پر سجدہ کیا۔ نماز جمعہ محترم ملک منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے اردو اور جرمن زبان میں حالات حاضرہ کے تحت احباب جماعت کو درد و الحاح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے اور غلبۂ اسلام کی خاطر ہر قربانی پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے جلسہ سالانہ کی عظمت واضح کی۔

جلسہ سالانہ کا عظیم ہال جلسہ سالانہ کے انعقاد کی غرض سے شہر کے وسط میں ایک عظیم ہال (Volksbildungsheim) کرایہ پر لیا گیا تھا۔ جس کے ساتھ ایک ملحق چھوٹا ہال بھی شامل تھا۔ مستورات کا ایک علیحدہ اجلاس اس چھوٹے ہال میں منعقد ہوا۔ باقی اجلاسوں میں مستورات بڑے ہال کی وسیع گیلری میں تقاریر سماعت فرماتی رہیں۔

لاؤڈ سپیکر کا عمدہ انتظام تھا اور ہال کو متعدد خوبصورت بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا جن پر جرمن، اردو، عربی اور فارسی زبانوں میں عبارتیں لکھی تھیں کلمہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات بھی خوبصورتی کے ساتھ نمایاں طور پر لکھ کر لگائے گئے تھے۔

افتتاح جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

21 شہادت (اپریل) بروز ہفتہ پروگرام کے مطابق ٹھیک ڈیڑھ بجے دوپہر جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز اس جلسہ سالانہ کے مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالحکیم اکمل صاحب امیر و مشنری انچارج ہالینڈ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت مکرم فلاح الدین خان صاحب نے کی جسکا انہوں نے جرمن زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا۔ اسکے بعد مکرم محمد الیاس صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی" مع جرمن ترجمہ پیش کی اسکے بعد مکرم محترم ملک منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نہایت روح پرور اور ایمان افروز خصوصی پیغام کے ساتھ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کا افتتاح کیا۔ حضور اقدس کا نہایت شفقت و محبت سے معمور اور عرفان و معرفت سے لبریز پیغام سن کر احباب جماعت و مستورات پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ حضور انور نے مغربی جرمنی کی جماعت کے ساتھ اپنی شفقت کا اظہار جس والہانہ انداز میں فرمایا اور سارے مغربی جرمنی کو جلد اسلام کیلئے فتح کرنے کا جو منصوبہ دیا اُسے سن کر ہر دل تڑپ اُٹھا ہر آنکھ پُر نم ہو گئی۔ بعض احباب و مستورات شدت جذبات سے زار و قطار رونے لگے اس پیغام سے جماعت میں ایک نئی زندگی کی لہر دوڑ گئی۔ حضور کے پیغام کا جرمن زبان میں ترجمہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے پیش کیا تو جرمن احباب فرط مسرت سے جھوم اُٹھے۔ مکرم و محترم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام بھی محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اسکا جرمن ترجمہ بھی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر نے پیش کیا۔ اس پیغام نے بھی احباب جماعت میں بیداری کی ایک نئی روح پیدا کر دی۔ حضور اقدس اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات کے علاوہ محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جلسہ اُس جلسہ سالانہ کا ظل ہے جسکی بنیاد خدا تعالیٰ کے اذن کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے 92 سال قبل رکھی تھی۔ اور جس کیلئے قومیں تیار کی ہیں کہ جو اسمیں شامل ہونگی۔ پس احباب کو اسکی برکات سے فائدہ اٹھانے کیلئے کمربستہ رہنا چاہیئے۔ اسکے بعد مکرم محترم مولانا عبدالحکیم اکمل صاحب نے افتتاحی دعا کروائی اور اجلاس کی بقیہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب کے وقت ہال اور گیلری احباب جماعت، مستورات اور جرمن مرد و زن سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔

اجلاس اول کی بقیہ کارروائی

اجلاس اول کی بقیہ کارروائی محترم مولانا عبدالحکیم صاحب اکمل کی زیر صدارت جاری رہی۔ اسی اجلاس کے آخری حصہ کی صدارت مکرم لئیق احمد منیر صاحب انچارج ہمبرگ مشن نے کی

پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Love of Allah is The real Satisfaction. (خدا کی محبت میں ہی سچا سکون ہے)	تقریر انگریزی و جرمن زبان	Mr. Svend Hanson آف ڈنمارک
موجودہ عالمی خطرات اور اسلام کا پیشکردہ حل	تقریر اردو و جرمن زبان	مکرم عبدالباسط صاحب طارق مبلغ سلسلہ احمدیہ فرنکفرٹ
"نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"	نظم (کلام محمودؓ)	مکرم خالد محمود صاحب
Die Islamische Lebensweise (اسلامی طرزِ زندگی)	تقریر جرمن زبان (مکرم لئیق احمد صاحب نئیر نے اردو ترجمہ پیش کیا)	مکرم صلاح الدین صاحب جمیل Franzen (جرمن نو مسلم احمدی)
الٰہی جماعتوں میں ابتلاؤں اور مصائب کی حکمت	تقریر اردو و جرمن زبان	مکرم لئیق احمد صاحب نئیر انچارج ہمبرگ مشن
"اسلام سے نہ بھاگو راہِ ھدیٰ یہی ہے"	نظم (درثمین)	مکرم الیاس صاحب
نظامِ وصیت کی اہمیت	تقریر اردو زبان (مکرم صلاح الدین صاحب جمیل Franzen نے جرمن ترجمہ پیش کیا)	مکرم ناز احمد صاحب ناصر
Islam, die wahre Religion اسلام ہی سچا مذہب ہے	تقریر جرمن زبان	مکرم خالد محمود صاحب Franco (جرمن نو مسلم احمدی)
"دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو"	نظم (کلام محمودؓ)	مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب

نوٹ :۔ یہ اجلاس پونے چھ بجے شام تک جاری رہا۔

(جاری)

شبینہ اجلاس برائے جرمن احباب

یہ اجلاس مکرم عبداللہ واگس ھاؤزر صاحب کی صدارت میں آٹھ سے دس بجے شب تک منعقد ہوا۔ پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تلاوت قرآن کریم	معہ جرمن ترجمہ	مکرم فلاح الدین خان صاحب
نظم	معہ جرمن ترجمہ	مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب
Wie wurde ich Muslim (میں مسلمان کیسے ہوا؟)	تقریر جرمن زبان	مکرم بشیر الدین عبداللہ صاحب Schau[illegible]
Jesus starb im Ind (حضرت مسیح ہندوستان میں فوت ہوئے)	تقریر جرمن زبان	مکرم عبداللہ واگس ھاؤزر صاحب
Die Stellung der Frau in Islam (اسلام میں عورت کا مقام)	تقریر جرمن زبان	مکرم صلاح الدین جمیل صاحب Franzen
Über das Leben in einer Islamischen Gesellschaft (اسلامی معاشرہ میں زندگی کا تصور)	تقریر جرمن زبان	مکرم ھدایت اللہ جمیل صاحب Hubsch
Liebe Gottes ist wahre Erfüllung. (اللہ کی محبت میں ہی سچا سکون ہے)	تقریر جرمن زبان	مکرم برادر Svend Hanson آف ڈنمارک

نوٹ: ① "اسلام میں عورت کا مقام" تقریر جرمن نومسلم احمدی خاتون Mrs. Rabea Yalniz نے لکھی تھی۔ چونکہ وہ خدا کے فضل سے برقعہ پہنتی ہیں اسلئے اُن کا مضمون جرمن نومسلم احمدی مکرم صلاح الدین جمیل صاحب Franzen نے پڑھ کر سنایا جیسی جرمن بہن نے اس امر کی وضاحت کی کہ میں باپردہ ہونے کے باعث مردوں میں آکر خود تقریر نہیں کر رہی۔

② شبینہ اجلاس کی حاضری کا ریکارڈ درج ذیل ہے:-

جرمن مرد	=	50
جرمن خواتین	=	32
پاکستانی مرد و زن	=	158
کل تعداد	=	240

دوسرا دن
اجلاس اوّل
مردانہ جلسہ

یہ اجلاس مکرم عبد الباسط صاحب طارق مبلغ سلسلہ فرنکفرٹ کی زیرِ صدارت ۱۰ بجے صبح سے 12 بجے دوپہر تک جاری رہا۔ پروگرام درج ذیل ہے:-

تلاوت قرآن کریم	مع جرمن ترجمہ	مکرم محمد عودہ صاحب
(اے خدا اے کارساز و عیب پوش کردگار) نظم	درثمین مع جرمن ترجمہ	مکرم اسد اللہ خان صاحب
"اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم"	تقریر اردو	مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"	تقریر اردو	مکرم مختار احمد صاحب
ذکرِ حبیب علیہ السلام	تقریر اردو (اس تقریر کا جرمن ترجمہ مکرم خالد محمود صاحب France نو مسلم احمدی نے پیش کیا)	خاکسار شمس الحق (راقم)
"حسن اپنا ہی نظر آیا تو کیا آیا نظر"	نظم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی	مکرم لیٰسین صاحب
"مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے"	تقریر اردو	مکرم عبد الرحمن مبشر صاحب
"جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے"	نظم (درثمین)	مکرم عبد الجلیل ظفر صاحب
"تعلق باللہ"	تقریر اردو (جرمن ترجمہ مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب نے پیش کیا)	مکرم مقصود الحق صاحب
"صد سالہ احمدیہ جوبلی"	اردو تقریر	مکرم عرفان احمد خان صاحب

دوسرا دن پروگرام زنانہ جلسہ

جلسہ سالانہ خواتین کا علیحدہ پروگرام مہمان خصوصی مسز سلیمہ منور صاحبہ (صدر لجنہ اماء اللہ ساؤتھ ہال انگلینڈ) کی صدارت میں ۱۰ بجے صبح سے 12 بجے دوپہر تک علیحدہ ہال میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تلاوت قرآن کریم	—	محترمہ زاہدہ جاوید صاحبہ
نظم	—	محترمہ صفیہ چیمہ صاحبہ
الخیر کلہ فی القرآن	اردو تقریر	محترمہ نرگس رحمن صاحبہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	اردو تقریر	محترمہ مریم ناز صاحبہ
The Economic system in Islam	تقریر انگریزی زبان	محترمہ سمیرا شاہد صاحبہ
"خلافت عظیم نعمت"	اردو تقریر	محترمہ امۃ الشافی صاحبہ
Ahmadiyya die Erneuerung	جرمن تقریر	محترمہ ربیعہ یالنس صاحبہ

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"	اُردو تقریر	مسز زبیدہ محبوب صاحبہ
"اسلامی پردہ ہی ہماری تہذیب کا محافظ ہے"	اُردو تقریر	محترمہ فوزیہ شمس صاحبہ
تحریکِ داعی الی اللہ اور ہمارے فرائض	اُردو تقریر	محترمہ کوثر شاہین صاحبہ
"اسلام کی فتح کا ہتھیار - دُعا"	اُردو تقریر	محترمہ صفیہ چیمہ صاحبہ
"اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام"	اُردو تقریر	محترمہ رضیہ وسیم صاحبہ
صدارتی تقریر	———	محترمہ مسز سلیمہ منور صاحبہ

نوٹ:- ① دورانِ اجلاس غیر پاکستانی خواتین کیلئے انگریزی زبان میں ترجمانی کے فرائض محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ اور محترمہ سلیمہ منور صاحبہ نے انجام دیئے۔ اور جرمن زبان کے فرائض محترمہ امۃ المجید صاحبہ آف ہمبرگ اور محترمہ امۃ الحمید صاحبہ آف فرنکفورٹ نے انجام دیئے۔

② ضیافت - وقارِ عمل - خدمتِ خلق اور نمائش کی ناظمات اور انکی معاونات نے اپنے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے اور ناصرات نے پانی پلانے کی ڈیوٹی ادا کی۔

③ خواتین کا علیحدہ اجلاس ختم ہونے کے بعد وہ بڑے ہال کی گیلری میں جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں شمولیت کیلئے تشریف لے آئیں۔

اختتامی اجلاس
جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کا اختتامی اجلاس محترم ملک منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی کی زیرِ صدارت 12 بجے دوپہر شروع ہو کر 3 بجے ختم ہوا۔ تفصیلی کارروائی پیش ہے:-

تلاوت قرآن کریم	———	مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب
نظم درثمین	"اک قطرہ اُسکے فضل نے دریا بنا دیا"	مکرم داؤد احمد ناصر صاحب
Die neun Gedanken, die der V. Massias der Welt gegeben hat. "وہ افکار نو جو حضرت مسیح موعودؑ نے دنیا کو عطا کئے"۔	تقریر جرمن	مکرم ہدایت اللہ جمیل ہیوبش صاحب Hübsch
"اسلام کا غلبہ خلافت سے وابستہ ہے"	اُردو تقریر	مکرم سلیمان احمد خان صاحب
"عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ"	نظم کلامِ محمودؓ	مکرم فلاح الدین خان صاحب

اسکے بعد محترم مولانا عبدالحکیم اکمل صاحب امیر و مشنری انچارج ہالینڈ نے "ہالینڈ میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ آپ نے ہالینڈ میں مسجد کے قیام اور ڈچ ترجمہ قرآن کریم کی تاریخ بیان کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے ضمن میں بنیادی امور کا تذکرہ کیا۔ آپ کی تقریر کا جرمن زبان میں ترجمہ مکرم مقصود احمد صاحب نے کیا۔

آخر میں محترم ملک منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی نے "خلیفۂ وقت ہم سے کیا چاہتے ہیں" کے زیر عنوان ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس شفقت اور ہمدردی کا ذکر کرتے ہوئے جو حضور انور کو جماعت سے ہے۔ جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ حضور اقدس کے ہر ارشاد اور حضور کی ہر تحریک پر دل و جان سے لبیک کہنا ہمارا فرض اولین ہونا چاہیئے اسی میں ہماری زندگی ہے۔ آپ نے غلبۂ اسلام کے ضمن میں حضور کی بعض عظیم خواہشات کا ذکر کرنے کے بعد حضور اقدس کا اس جلسہ کیلئے پیغام کا وہ حصہ دوبارہ پڑھ کر سنایا جو دعوت الی اللہ کے ضمن میں ہے۔ بالآخر آپ نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد پڑھکر سنایا جو حضور نے شہید امریکہ محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کی شہادت کے سلسلہ میں فرمایا تھا۔ حضور کے اس اثر و جذب میں ڈوبے ہوئے ارشاد کو سن کر سارا ہال جو احباب جماعت سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا درد بھری آہوں اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونجنے لگا۔ اس وقت شاید ہی کوئی آنکھ ہوگی جو پُرنم نہ ہو۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے اس خطاب کا جرمن میں ترجمہ پیش کیا تو جرمن احباب بھی متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور انہوں نے "حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد" کے پرجوش نعرے لگائے۔

آخر میں محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے ان ایام میں خصوصی طور پر امام وقت اور احباب جماعت کی سلامتی۔ اُمّتِ محمدیہ کی اصلاح۔ ساری دنیا کی ہدایت اور ساری جرمن قوم کے جلد اسلام قبول کرنے کی تحریک فرماتے ہوئے پُرسوز دعا کروائی۔ اس پر اجلاس نعرہ ہائے تکبیر، اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ خاتم النبیینؐ زندہ باد اور مرزا غلام احمد کی جے کے فلک شگاف نعروں کے درمیان خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت درجہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار

شمس الحق۔ فرنکفرٹ

(منتظم سٹیج جلسہ سالانہ)

25.4.1363/1984

ضروری ہدایات

۱۔ ان ایام میں خصوصی دعاؤں، نوافل اور صدقات کے ساتھ ساتھ مشن سے بھی رابطہ مضبوط رکھیں۔

۲۔ جملہ صدران / سیکرٹریان جماعت ہر فرد جماعت تک اخبار احمدیہ فوری طور پر پہنچاکر ممنون فرمائیں

جزاکم اللہ احسن الجزا

خاکسار
ملک منصور احمد عمر
امیر و مشنری انچارج
مغربی جرمنی

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے

ان ایام میں خصوصی دعاؤں کی تحریک

ربوہ ۱۲ شہادت / اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت اور دین کے غلبہ کے حصول کے لئے نماز تہجد ادا کرنے اور مندرجہ ذیل دعائیں کثرت کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے:-

۱۔ تسبیح و تحمید اور درود شریف۔
۲۔ یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ۔
۳۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِیْثُ۔
۴۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔
۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ۔
۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ
۷۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

پیغام جاری از صـ 6 ↓

چار افراد کلمہ پڑھ کر اسلام اور احمدیت میں داخل ہوئے۔ پس اس تقریب کی نسبت سے میرا ہر احمدی کو یہ پیغام ہے کہ دعوت الی اللہ کو اپنی زندگی کا جزو بنالیں دعاؤں کے ذریعہ خدا سے مدد طلب کریں۔ اگر ہم اپنے فرض کو دیانتداری سے ادا کریں گے تو خدا تعالیٰ اپنی تقدیر کو جلد ظاہر فرماوے گا انشاء اللہ العزیز

اپنے مالوں کو پاک کرنے اور ان میں برکت کے لئے اپنی مالی قربانی کو معیاری بنائیں جو اللہ کا حق ہے وہ اللہ کو ادا کریں تا وہ آسمانی آقا آپ کے اموال میں برکت ڈالے اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدہ رسول کو فرماتا ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِھِمْ صَدَقَۃً تُطَھِّرُھُمْ وَتُزَکِّیْھِمْ

کہ اے رسول انکے مالوں سے خدا کا حصہ لیجئے اسطرح ان کے مال بڑھیں گے پاک ہوں گے اور یہ فعل ان کی پاکیزگی کا بھی موجب ہوگا تبلیغ کے پروگرام باہم مشورہ سے ترتیب دیجئے اور کوشش کیجئے کہ احمدیت کا پیغام ہر فرد بشر تک احسن اور انسب رنگ میں ایسا پہنچ جائے کہ ہم خدا کے حضور اس فرض کی ادائیگی سے سرخرو ہوجائیں اگر آپ ایسا کرسکیں گے توپھر خدا کی مدد جلد آپ کے شامل حال ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو خدا کی رضا کا موجب ہوں اللھم آمین

خاکسار
مسعود احمد جہلمی
وکیل التبشیر "
۱۲-۳-۸۷